لیول

4



سیرتِ کوئز

ASSAS
INSTITUTE

پیش لفظ

پیارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی سیرت طیبہ کو جاننا اور پڑھنا ہر مسلمان کے لیے بے حد ضروری ہے۔ خصوصاً آج کل کے بچوں کے دلوں میں آپ ﷺ کی محبت اُجاگر کرنا وقت کی ضرورت ہے۔ اسی لیے ادارہ اساس انسٹیٹیوٹ نے پہلی سے پانچویں جماعت تک کے بچوں کے لیے آسان سوال و جواب پر مبنی سیرت کوئز کتابچہ تیار کیا ہے۔ کتابچے کی خاصیت یہ ہے کہ اس میں سوال جواب کے ساتھ ساتھ حل طلب مشقیں بھی دی گئی ہیں۔

یہ نصاب ایس این سی حکومتِ پاکستان کے طے شدہ نصابی SLO's کے تحت ہر کلاس کے بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق تیار کیا گیا ہے۔ جس میں ساتھ ساتھ آسان انداز میں اس کی تفہیم بھی کی گئی ہے۔ ہمیں پورا یقین ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے محبت سکھاتی ہوئی یہ سیرت کوئز سیریز آپ کے بچے کی دنیا اور آخرت سنوارنے میں معاون ثابت ہوگی۔ ان شاءاللہ!

پروجیکٹ
اساس انسٹیٹیوٹ

ٹائٹل ڈیزائنگ
مُحمد صِفتِ الٰہی

ڈیزائنگ
مُحمد کفیل

مرتب
اِبنِ مُحمد مَحمود

پروف ریڈنگ
شگفتہ یاسمین

اشاعت
پہلی

سن اشاعت
نومبر/دسمبر 2025


بسم الله الرحمن الرحيم



سبق نمبر 01

نزولِ وحی کا واقعہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

٭ غارِ حرا میں پہلی وحی کے نزول کے واقعہ کے متعلق جان سکیں۔ ٭ نزولِ وحی کے وقت حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے کردار کو جان سکیں۔ ٭ پہلی وحی کے بعد حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا کے کلمات کی روشنی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت کردار (صلہ رحمی، مصیبت زدہ لوگوں کا بوجھ اٹھانے والے، ناداروں کی مدد کرنے والے، مہمان نواز، آفتوں میں دوسروں کے کام آنے والے) سے روشناس ہوسکیں۔ ٭ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے کردار کے مذکورہ پہلوؤں کو اپنی زندگی میں اپنا سکیں۔

٭ سورہ العلق کی ابتدائی آیات کی روشنی میں علم کی اہمیت کو جان سکیں۔

سبق نمبر

نزولِ وحی کا واقعہ

01

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: حضور ﷺ نے باقاعدگی سے غارِ حرا میں کب جانا شروع کیا؟

جواب: چالیس سال کی عمر میں۔

سوال نمبر 02: آپ ﷺ غارِ حرا میں کیوں جاتے تھے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی عبادت اور غور و فکر کے لیے۔

سوال نمبر 03: غارِ حرا میں عبادت اور مصروفیت کے دوران آپ ﷺ کے پاس کون تشریف لائے؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام۔

سوال نمبر 04: حضرت جبریل علیہ السلام نے آپ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب: سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات پڑھنے کو کہا۔

سوال نمبر 05: ہمیں کس کے نام سے پڑھنا شروع کرنا چاہیے؟

جواب: اپنے ربّ یعنی اللہ تعالیٰ کے نام سے۔

سوال نمبر 06: ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: ہمارے ربّ یعنی اللہ تعالیٰ نے۔

سوال نمبر 07: لفظ "ربّ" کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب: پروردگار، پالنے والا۔

سوال نمبر 08: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس چیز سے پیدا فرمایا؟

جواب: جمے ہوئے خون سے۔

سوال نمبر 09: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کیا سکھایا؟

جواب: علم۔

سوال نمبر 10: اللہ تعالیٰ نے انسان کو کس چیز کے ذریعے علم سکھایا؟

جواب: قلم کے ذریعے۔

سوال نمبر 11: اللہ تعالیٰ نے انسان کو علم کے ساتھ اور کیا سکھایا؟

جواب: جو وہ نہ جانتا تھا۔

سوال نمبر 12: سورہ العلق، قرآن مجید کے کون سے پارے میں ہے؟

جواب: تیسویں پارے میں۔

سوال نمبر 13: حضور ﷺ پر پہلی وحی میں کس سورۃ کی اور کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ العلق کی پہلی پانچ آیات۔

سوال نمبر 14: سورۃ العلق کی پہلی دو آیات کا ترجمہ سنائیں!

جواب: ”آپ (ﷺ) اپنے ربّ کے نام سے پڑھیے جس نے (سب کو) پیدا فرمایا، اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا فرمایا“۔

سوال نمبر 15: سورۃ العلق کی تیسری اور چوتھی آیت کا ترجمہ سنائیں۔

جواب: ”آپ (ﷺ) پڑھیے اور آپ (ﷺ) کا رب بڑا کریم ہے، جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا“۔

سوال نمبر 16: سورۃ العلق کی پانچویں آیت کا ترجمہ سنائیں۔

جواب: ”جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا، جو وہ نہ جانتا تھا“

سوال نمبر 17: پہلی وحی کی پانچ آیات میں کتنی دفعہ علم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: کم از کم دو دفعہ۔

سوال نمبر 18: پہلی وحی کس مہینے میں نازل ہوئی؟

جواب: رمضان المبارک میں۔

سوال نمبر 19: وحی کا واقعہ کیسا واقعہ تھا اور اس کا آپ ﷺ کی طبیعت پر کیا اثر ہوا؟

جواب: یہ ایک غیر معمولی واقعہ تھا۔ اس غیر معمولی واقعہ نے آپ ﷺ کی طبیعت پر بہت زیادہ اثر کیا اور آپ ﷺ پر لرزہ طاری ہو گیا۔

سوال نمبر 20: پہلی وحی کے بعد جب آپ ﷺ اپنے گھر واپس تشریف لائے تو آپ ﷺ کے گھر پر کون تھا؟

جواب: آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال نمبر 21: حضور ﷺ نے پہلی وحی کے بعد گھر پہنچ کر حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ”مجھے چادر اوڑھا دو“۔

سوال نمبر 22: نزولِ وحی کے واقعہ کے بعد گھر پہنچ کر حضور ﷺ کی طبیعت کب بحال ہوئی؟

جواب: کچھ دیر آرام کرنے کے بعد۔

سوال نمبر 23: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مطابق، حضور ﷺ میں موجود کتنی خصوصیات کی وجہ سے اللہ تعالیٰ آپ ﷺ کو تنہا نہیں چھوڑے گا؟

جواب: پانچ۔

سوال نمبر 24: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی جن پانچ خصوصیات کا ذکر کیا ہے ان میں سے پہلی دو بتائیں؟

جواب: (i) یقیناً آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں۔

(ii) ناتواں یعنی کمزور کا بوجھ اٹھاتے ہیں۔

سوال نمبر 25: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی جن پانچ خصوصیات کا ذکر کیا ہے، ان میں سے تیسری، چوتھی اور پانچویں خصوصیات لکھیں۔

جواب: (iii) جو چیز لوگوں کے پاس نہیں آپ ﷺ وہ انہیں کما کر دیتے ہیں۔

(iv) مہمان کی خاطر تواضع کرتے ہیں۔

(v) اور اللہ کی راہ میں مدد کرتے ہیں۔

سوال نمبر 26: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ سے پہلی وحی کا واقعہ سن کر کیا کہا؟

جواب: ”اللہ کی قسم! اللہ آپ ﷺ کو کبھی نہیں چھوڑے گا۔ یقیناً آپ ﷺ صلہ رحمی کرتے ہیں، ناتواں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، جو چیز لوگوں کے پاس نہیں، وہ انہیں کما کر دیتے ہیں۔ مہمان کی خاطر تواضع کرتے ہیں تواضع اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں مدد کرتے ہیں۔“

سوال نمبر 27: حضور ﷺ کی یہ پانچ خصوصیات، حدیثِ مبارکہ کی کس کتاب میں مذکور ہیں؟

جواب: صحیح بخاری، حدیث نمبر:3۔

سوال نمبر 28: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا، حضور ﷺ کو پہلی وحی کے بعد کس کے پاس لے کر گئیں؟

جواب: ورقہ بن نوفل کے پاس۔

سوال نمبر 29: ورقہ بن نوفل کون تھے؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی۔

سوال نمبر 30: ورقہ بن نوفل کن کتابوں کا علم رکھتے تھے؟

جواب: پہلی آسمانی کتابوں توارت اور انجیل کا۔

سوال نمبر 31: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ورقہ بن نوفل کو کیا بتایا؟

جواب: نزولِ وحی کے واقعہ کے بارے میں بتایا۔

سوال نمبر 32: ورقہ بن نوفل نے نزولِ وحی کا واقعہ سن کر کیا کہا؟

جواب: ”یہ وہی ناموس ہے جو اس سے پہلے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس وحی لے کر آچکا ہے۔“

سوال نمبر 33: ناموس سے کون مراد ہے؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام۔

سوال نمبر 34: ورقہ بن نوفل نے حضور ﷺ کے بارے میں کیا کہا؟

جواب: ”نبی کریم ﷺ اس امت کے نبی ہیں، اگر میری زندگی نے ساتھ دیا تو میں ضرور آپ ﷺ کی مدد کروں گا۔“

سوال نمبر 35: اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں کس چیز کو اجاگر کیا؟

جواب: علم کی اہمیت کو۔

سوال نمبر 36: علم کیا چیز ہے؟

جواب: علم ایک نور یعنی روشنی ہے۔

سوال نمبر 37: علم حاصل کرنے سے کیا صلاحیت ملتی ہے؟

جواب: اچھائی اور برائی کو سمجھنے کی۔

سوال نمبر 38: ایک مسلمان کو کس چیز سے واقف ہونا چاہیے؟

جواب: علم کی اہمیت سے۔

سوال نمبر 39: علم حاصل کرنے کے لیے کیا کرنا چاہیے؟

جواب: زیادہ سے زیادہ محنت کرنی چاہیے۔

سوال نمبر 40: سورۃ الشُّعراء قرآن مجید کے کون سے پارے میں ہے؟

جواب: انتسویں پارے میں۔

سوال نمبر 41: سورۃ الشُّعراء میں اللہ تعالیٰ نے حضرت جبریل علیہ السلام کے وحی لانے کا ذکر کن الفاظ میں کیا؟

جواب: ”اسے امانت دار فرشتہ (جبریل علیہ السلام) لے کر نازل ہوا ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دل پر، تاکہ آپ ڈرانے والوں میں سے ہو جائیں۔“

سوال نمبر 42: حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی جو صفات بیان فرمائیں، ان میں ہمارے لیے کیا سبق ہے؟

جواب: جو لوگ دوسروں کے کام آتے ہیں، اللہ تعالیٰ انہیں تنہا نہیں چھوڑتا اور ہر موقع پر ان کی مدد فرماتا ہے۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(جمے ہوئے خون، دو دفعہ، پانچ، حضرت جبریل علیہ السلام، پالنے والا)

الف۔ غارِ حرا میں حضرت محمد ﷺ کے پاس ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تشریف لائے۔

ب۔ ربّ اور پروردگار کا معنیٰ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

ج۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے پیدا کیا۔

د۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خصوصیات کا ذکر کیا۔

ہ۔ پہلی وحی میں کم از کم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ علم حاصل کرنے کا حکم دیا گیا۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
پہلی وحی میں سورۃ العلق کی	ضرور آپ ﷺ کی مدد کروں گا۔
جس نے قلم کے ذریعے	اللہ تعالیٰ انہیں تنہا نہیں چھوڑتا۔
اگر میری زندگی نے ساتھ دیا تو میں	علم سکھایا۔
علم کی روشنی سے	پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں۔
جو دوسروں کے کام آتے ہیں	اچھائی اور برائی کو سمجھنے کی صلاحیت ملتی ہے۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ✓ اور غلط کے سامنے ✗ کا نشان لگائیں۔

الف۔ حضرت محمد ﷺ نے چالیس سال کی عمر میں باقاعدگی سے غارِ ثور میں جانا شروع کیا۔ [ ]

ب۔ پہلی وحی میں سورۃ الشُّعراء کی پہلی پانچ آیات نازل ہوئیں۔ [ ]

ج۔ ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچازاد بھائی تھے۔ [ ]

د۔ پہلی وحی میں اللہ تعالیٰ نے علم کی اہمیت کو اجاگر کیا۔ [ ]

ہ۔ مہمان کی خوب خاطر تواضُع کرنی چاہیے۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں

i: دینِ اسلام میں سب سے پہلے کیا چیز فرض کی گئی؟

جواب: _____

ii: کیا حضرت جبریل علیہ السلام ہمیشہ اپنی اصلی شکل میں آپ ﷺ کے پاس آتے تھے؟

جواب: _____

iii: ورقہ بن نوفل نے کیوں حضور ﷺ کی مدد کرنے کا کہا؟

جواب: _____

iv: غارِ حرا، زمین سے کتنی بلندی پر واقع ہے؟

جواب: _____



سبق نمبر 02

دعوت وتبلیغ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- دینِ اسلام کی تبلیغ کا مفہوم، ضرورت اور اہمیت جان سکیں۔
- حضرت محمد ﷺ کی دعوت اسلام کے آغاز میں تبلیغ کے مراحل کے بارے میں جان سکیں۔
- سب سے پہلے ایمان قبول کرنے والوں کے ناموں سے آگاہ ہوسکیں۔
- اسلام کی دعوت کے دوران قریشِ مکّہ کی مخالفت اور رسولِ کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ثابت قدمی کے بارے میں آگاہ ہوسکیں اور عملی زندگی میں ان کی پیروی کرسکیں۔ حضرت ابوطالب کے کردار سے آگاہ ہوسکیں۔
- اسلام کے آغاز میں رسولِ کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں۔
- حضرت محمد ﷺ کے خاتم النبیین ہونے کی وجہ سے امّت پر دعوت وتبلیغ کی ذمہ داری سمجھ سکیں۔

سبق نمبر

دعوت وتبلیغ

02

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: دعوت وتبلیغ کا کیا مطلب ہے؟

جواب: لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا اور اُن تک احکام الٰہی پہنچانا۔

سوال نمبر 02: انبیاءِ کرام علیہم السلام کو کس مقصد کے لیے دنیا میں بھیجا گیا؟

جواب: لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانے کے لیے۔

سوال نمبر 03: اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں اپنے آخری نبی ﷺ کو کیا حکم دیا؟

جواب: لوگوں کو اللہ کے دین کی طرف بلانے کا۔

سوال نمبر 04: اللہ تعالیٰ نے کن الفاظ میں حضور ﷺ کو دعوت وتبلیغ کرنے کا حکم دیا؟

جواب: ''اے رسول ﷺ! پہنچا دیجیے۔ جو کچھ آپ ﷺ پر آپ ﷺ کے رب کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے۔''

سوال نمبر 05: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی کس سورت میں دعوت وتبلیغ کرنے کا حکم دیا؟

جواب: سورۃ المائدہ کی آیت نمبر 67 میں۔

سوال نمبر 06: سورۃ المائدہ قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

جواب: چھٹے پارے سے شروع ہو کر ساتویں پارے میں ختم ہوتی ہے۔

سوال نمبر 07: حضور ﷺ نے اللہ تعالیٰ کے دعوت وتبلیغ کے حکم پر کس طرح عمل کیا؟

جواب: پورا پورا عمل کیا اور دعوت وتبلیغ کا حق ادا کر دیا۔

سوال نمبر 08: وحی یعنی اللہ تعالیٰ کا پیغام انبیاء کرام علیہم السلام تک کون لے کر آتا تھا؟

جواب: حضرت جبریل علیہ السلام۔

سوال نمبر 09: وحی کسے کہتے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا اپنے پیغام کو فرشتوں کے سردار حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ذریعے انبیاء کرام تک پہنچانا۔

سوال نمبر 10: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر دوسری وحی کب نازل ہوئی؟

جواب: پہلی وحی کے کچھ عرصہ بعد۔

سوال نمبر 11: دوسری وحی میں کس سورت کی کتنی آیات نازل ہوئیں؟

جواب: سورۃ المدثر کی ابتدائی سات آیات۔

سوال نمبر 12: سورۃ المدثر قرآن مجید کے کس پارے میں ہے؟

جواب: انتیسویں پارے میں۔

سوال نمبر 13: دوسری وحی کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا کام کیا؟

جواب: لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کر دیا۔

سوال نمبر 14: مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 15: عورتوں میں سے سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال نمبر 16: بچوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے چچا حضرت ابو طالب کے بیٹے حضرت علی رضی اللہ عنہ نے۔

سوال نمبر 17: غلاموں میں سے سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے۔

سوال نمبر 18: ابتداء میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر کتنے لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: چار افراد نے۔

سوال نمبر 19: ابتداء میں حضور ﷺ کی دعوت پر جن چار لوگوں نے اسلام قبول کیا، ان کے نام کیا ہیں؟

جواب: (i) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا (ii) حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ (iii) حضرت علی رضی اللہ عنہ (iv) حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 20: ابتداء میں آپ ﷺ نے کس قسم کے لوگوں کو اسلام کی دعوت دی؟

جواب: صرف قریبی لوگوں کو۔

سوال نمبر 21: ابتداء میں حضور ﷺ نے کس طرح تبلیغ کی؟

جواب: خفیہ طریقے سے۔

سوال نمبر 22: خفیہ تبلیغ کا یہ سلسلہ کتنا عرصہ جاری رہا؟

جواب: تقریباً تین سال۔

سوال نمبر 23: تین سال خفیہ تبلیغ کے بعد اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو کیا حکم دیا؟

جواب: اپنے اعزّہ واقارب کو اسلام کی طرف دعوت دینے کا۔

سوال نمبر 24: اللہ تعالیٰ نے حضور ﷺ کو کن الفاظ میں اپنے اعزّہ واقارب کو اسلام کی دعوت دینے کا حکم دیا؟

جواب: "اے نبی (ﷺ)! اپنے قریبی رشتہ داروں کو ڈرایئے۔"

سوال نمبر 25: اعزّہ واقارب کو اسلام کی دعوت دینے کا حکم ملنے کے بعد حضور ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: اپنے خاندان اور قبیلے کے لوگوں کو کھانے پر بلایا اور ان کے سامنے اسلام کی دعوت پیش کی۔

سوال نمبر 26: حضور ﷺ کے اعزّہ واقارب نے اسلام کی دعوت پر کیا ردعمل دیا؟

جواب: دعوت میں شریک خاندان والوں میں سے صرف حضرت علی رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا۔

سوال نمبر 27: جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضور ﷺ کا ساتھ دینے کا اعلان کیا تو اس وقت ان کی عمر کیا تھی؟

جواب: دس سال۔

سوال نمبر 28: دعوت ذُوالعُشیرہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: خاندان کے لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کے لیے کھانے پر بلانا۔

سوال نمبر 29: حضور ﷺ نے کھلم کُھلا اسلام کی تبلیغ کب شروع کی؟

جواب: نبوّت کے چوتھے سال۔

سوال نمبر 30: کھلم کھلا تبلیغ کے بعد حالات کیسے تھے؟

جواب: آپ ﷺ کو بہت زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔

سوال نمبر 31: کھلم کُھلا تبلیغ کے بعد مکّہ کے کافروں کا کیا رَدِّ عمل تھا؟

جواب: انہوں نے حضور ﷺ کو اسلام کی دعوت دینے سے روکنے کے لیے ایڑی چوٹی کا زور لگایا۔

سوال نمبر 32: کفار کی مخالفت کے بعد کس نے آپ ﷺ کا ساتھ دیا؟

جواب: حضرت ابوطالب نے ساتھ دیا اور ہر طرح آپ ﷺ کی مدد کی۔

سوال نمبر 33: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیوں بہت سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: اسلام قبول کرنے کی وجہ سے۔

سوال نمبر 34: مکّہ کے کُفّار حضرت ابوطالب کے پاس گئے؟

جواب: جب انہوں نے دیکھا کہ ان کی ہر طرح کی مخالفت کے باوجود اسلام کی دعوت پھیل رہی ہے۔

سوال نمبر 35: مکّہ کے کفار نے کب حضرت ابوطالب سے کیا کہا؟

جواب: ”اپنے بھتیجے کو دین کی تبلیغ سے روکیں یا ان کے اور ہمارے درمیان سے ہٹ جائیں۔“

سوال نمبر 36: حضرت ابوطالب نے جب قریش کا مطالبہ حضور ﷺ کے سامنے رکھا تو آپ ﷺ نے کیا جواب دیا؟

جواب: ”اللہ کی قسم! اگر وہ میرے دائیں ہاتھ پر سورج اور بائیں ہاتھ پر چاند رکھ دیں تب بھی میں اس کام کو نہیں چھوڑوں گا۔“

سوال نمبر 37: حضرت ابوطالب نے حضور ﷺ کا جواب سن کر کیا فرمایا؟

جواب: ”بھتیجے! آپ جو چاہیں کریں، میں آپ کا ساتھ کبھی نہیں چھوڑوں گا“۔

سوال نمبر 38: کیا حضرت ابوطالب نے حضور ﷺ سے کیا گیا عہد نبھایا تھا؟

جواب: جی ہاں! انہوں نے آخری سانس تک اس عہد کو نبھایا تھا۔

سوال نمبر 39: آخری نبی کا نام کیا ہے؟

جواب: حضرت محمد بن عبد اللہ ﷺ (جو مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے اور ان کا روضہ مبارک مدینہ منورہ میں ہے)۔

سوال نمبر 40: کیا حضرت محمد ﷺ کے بعد کوئی نیا نبی یا رسول آئے گا؟

جواب: جی نہیں! ہرگز نہیں آپ ﷺ کے بعد تا قیامت کوئی نیا نبی یا رسول نہیں آئے گا۔

سوال نمبر 41: دین کی تبلیغ کے لیے کس نے قربانیاں دیں؟

جواب: نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے۔

سوال نمبر 42: ختم نبوت کی وجہ سے اب تبلیغ کرنا اور لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا کس کی ذمہ داری ہے؟

جواب: پوری امت مسلمہ یعنی ہر مسلمان کی۔

سوال نمبر 43: ختم نبوت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی ہیں، ان کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

سوال نمبر 44: ہمیں کس کی اطاعت کرنی چاہیے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے اور رسول ﷺ کی۔

سوال نمبر 45: ہمیں اللہ تعالیٰ اور حضرت محمد ﷺ کے بعد کس کے نقشِ قدم کی پیروی کرنی چاہیے؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے نقشِ قدم کی۔

سوال نمبر 46: کس بات پر ہمیں بالخصوص صبر کرنا چاہیے؟

جواب: دین کی دعوت و تبلیغ کے راستے میں پیش آنے والی مشکلات پر۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(حضرت علی رضی اللہ عنہ، امت مسلمہ، ذوالعشیرہ، تین، دین۔)

الف۔ انبیاء کو بھیجنے کا مقصد لوگوں کو اللہ کے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی طرف بلانا ہے۔

ب۔ بچوں میں سب سے پہلے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے اسلام قبول کیا۔

ج۔ خفیہ تبلیغ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سال تک جاری رہی۔

د۔ دعوت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ خاندان کے لوگوں کو اسلام کی تبلیغ کے لیے کھانے پر بلانے کا نام ہے۔

ہ۔ دین کی تبلیغ پوری ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی ذمہ داری ہے۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
دوسری وحی، پہلی وحی کے	چار لوگوں نے اسلام قبول کیا
اسلام قبول کرنے کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو	ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے۔
ختم نبوت کا مطلب ہے کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد	کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔
حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پر ابتداء میں	بہت زیادہ تکالیف برداشت کرنا پڑیں۔
ختم نبوت کی وجہ سے اب تبلیغ کرنا	کچھ عرصہ بعد نازل ہوئی۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف۔ دعوت وتبلیغ کرنے کا حکم سورۃ المائدہ کی آیت 67 میں دیا گیا۔ [ ]

ب۔ وحی کا مطلب حضرت میکائیل علیہ السلام کا اللہ تعالیٰ کا پیغام لے کر انبیاء کرام علیہم السلام کے پاس آنا ہے۔ [ ]

ج۔ مردوں میں سب سے پہلے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ [ ]

د۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے نبوت کے پانچویں سال کھلم کُھلا تبلیغ شروع کی۔ [ ]

ہ۔ حضرت ابو طالب نے زندگی کے آخری سانس تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دینے کا عہد نبھایا۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیجیے۔

i: دعوت وتبلیغ کا کام کرنا اب مسلمان کی ذمہ داری کیوں ہے؟

جواب: _____ _____

_____

ii: دعوت وتبلیغ کا کام کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے کیا ہم یہ فریضہ ادا کر رہے ہیں؟

جواب: _____ _____

_____

iii: کیا آپ نے آج کے دور کے کسی مسلمان کو دعوتِ وتبلیغ کا کام کرنے کی وجہ مشکلات کا سامنا کرنے کے بارے میں سنا یا یا دیکھا؟

جواب: _____ _____

_____



سبق نمبر 03

ہجرتِ حبشہ

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- ہجرت کا مفہوم سمجھ سکیں اور ہجرت حبشہ کے بارے میں جان سکیں۔
- مکّہ مکرمہ میں اسلام کے ابتدائی سالوں میں حضور ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی مشکلات کے بارے میں جان سکیں۔
- حبشہ کے بادشاہ نجاشی کی شخصیت کے بارے میں جان سکیں۔
- نجاشی کے دربار میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تقریر کے اہم نکات جان سکیں۔

سبق نمبر

ہجرتِ حبشہ

03

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: ہجرت سے کیا مراد ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی خاطر اور دین کی حفاظت کے لیے گھر بار چھوڑنے کو ہجرت کہتے ہیں۔

سوال نمبر 02: "اُولی" اور "ثانیہ" کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: اُولی کا معنیٰ ہے پہلی اور ثانیہ کا معنیٰ ہے دوسری۔

سوال نمبر 03: حبشہ کس کا نام ہے؟

جواب: حبشہ براعظم افریقہ کا ملک ہے۔

سوال نمبر 04: حبشہ کا نیا نام کیا ہے؟

جواب: حبشہ کا نیا نام ایتھوپیا ہے۔

سوال نمبر 05: ہجرت حبشہ سے کیا مراد ہے؟

جواب: ہجرت حبشہ سے مراد وہ ہجرت ہے جو صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے مکہ مکرمہ سے حبشہ یعنی ایتھوپیا کی جانب کی۔

سوال نمبر 06: حبشہ کہاں واقع ہے؟

جواب: حبشہ عرب کے جنوب میں بحیرۂ احمر کے دوسرے کنارے پر واقع ہے۔

سوال نمبر 07: کن لوگوں کو کفار کی طرف سے سخت تکالیف کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: اعلان نبوت سے اس وقت تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت کو قبول کرنے والوں یعنی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو۔

سوال نمبر 08: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا مکہ مکرمہ میں رہنا کیوں مشکل بنا دیا گیا تھا؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت قبول کرنے کی وجہ سے۔

سوال نمبر 09: کفار کی طرف سے تکالیف کی وجہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کیا حکم دیا؟

جواب: حبشہ کی طرف ہجرت کرنے کا۔

سوال نمبر 10: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے کب حبشہ کی طرف ہجرت کی؟

جواب: نبوت کے پانچویں سال۔

سوال نمبر 11: حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والا پہلا قافلہ کتنے صحابہ اور صحابیات رضی اللہ عنہم پر مشتمل تھا؟

جواب: گیارہ (11) مردوں اور چار (4) عورتوں پر۔

سوال نمبر 12: حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے پہلے قافلہ کے امیر کا نام بتائیں!

جواب: حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 13: اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ہجرت کرنے والوں کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ”اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے، وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت سی جگہیں اور وسعت (رزق) پائے گا“۔

سوال نمبر 14: اللہ تعالیٰ نے ہجرت کرنے والوں کے لیے بہت سی جگہیں اور وسعت پانے کا ذکر قرآن مجید کی کس سورت میں فرمایا؟

جواب: سورۃ النساء، آیت نمبر:100۔

سوال نمبر 15: حبشہ میں کیا افواہ پھیلی؟

جواب: ”قریش کے سرداروں نے اسلام قبول کرلیا ہے۔“

سوال نمبر 16: حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم واپس کیوں مکہ آ گئے تھے؟

جواب: افواہ کی وجہ سے۔

سوال نمبر 17: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو کب معلوم ہوا کہ قریش کے سرداروں کے قبولِ اسلام کی خبر جھوٹی تھی؟

جواب: مکہ مکرمہ پہنچ کر۔

سوال نمبر 18: مکہ مکرمہ میں بڑھتی ہوئی تکالیف کی وجہ سے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی تعداد نے دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کیوں کیا؟

جواب: کفار کے ظلم وستم میں روز بروز اضافہ کی وجہ سے۔

سوال نمبر 19: حبشہ کی طرف دوبارہ ہجرت کرنے والے صحابہ کرام اور صحابیات رضی اللہ عنہم کی تعداد کیا تھی؟

جواب: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم 83 اور صحابیات رضی اللہ عنہم کی تعداد 19 تھی۔

سوال نمبر 20: حبشہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی زندگی کیسی تھی؟

جواب: وہ وہاں سکون واطمینان سے رہتے اور آزادانہ طریقے سے عبادت کرتے تھے۔

سوال نمبر 21: مشرکین مکہ کے لیے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا حبشہ میں رہنا کیسا تھا؟

جواب: ناقابل برداشت۔

سوال نمبر 22: کفار مکہ نے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو واپس لانے کے لیے کیا کیا؟

جواب: ایک وفد نجاشی کے پاس بھیجا۔

سوال نمبر 23: کفار کی طرف سے نجاشی کے پاس جانے والا وفد کتنے افراد پر مشتمل تھا؟

جواب: دو افراد پر۔

سوال نمبر 24: نجاشی کے پاس جانے والے مشرکین نے نجاشی سے کیا کہا؟

جواب: ”یہ لوگ اپنے دین سے پھر گئے ہیں، آپ ان کو ہمارے حوالے کر دیں“۔

سوال نمبر 25: حبشہ کے بادشاہ نجاشی کا نام کیا تھا؟

جواب: اصحمہ۔

سوال نمبر 26: نجاشی کیسا حکمران تھا؟

جواب: انصاف پسند۔

سوال نمبر 27: نجاشی نے قریش کے مطالبے کے جواب میں کیا کہا؟

جواب: ”اس نے یک طرفہ فیصلہ دینے کے بجائے مسلمانوں کی بات سننے کا فیصلہ کیا اور انہیں دربار میں بلا بھیجا“۔

سوال نمبر 28: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ترجمانی کا فریضہ کس کو سونپا؟

جواب: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 29: اپنی تقریر میں حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اسلام قبول کرنے سے پہلے اپنی قوم میں موجود کتنی برائیوں کا ذکر کیا؟

جواب: چھ (6)۔

سوال نمبر 30: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے اسلام سے پہلے اپنی قوم میں کون سی چھ برائیوں کا ذکر کیا؟

جواب: (i) ہم جاہل تھے۔ (ii) بتوں کو پوجتے تھے۔ (iii) مردار کھاتے تھے۔ (iv) برائیاں کرتے تھے۔ (v) رشتہ داریاں توڑتے تھے۔ (vi) ہمسایوں سے بدسلوکی کرتے تھے۔

سوال نمبر 31: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تقریر کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی کن خصوصیات کو پہلے سے جانتے تھے؟

جواب: اعلیٰ اخلاق، سچائی، امانت داری اور پاک دامنی۔

سوال نمبر 32: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تقریر کے مطابق حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کو کس چیز کی طرف بلایا، کیا حکم دیا اور کیا تعلیم دی؟

جواب: ”اللہ کے سچے دین کی طرف بلایا۔ نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا حکم دیا اور پاک دامنی اور صلہ رحمی کی تعلیم دی“۔

سوال نمبر 33: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تقریر کے مطابق ان کی قوم صحابہ کرام رضی اللہ عنہ سے کیوں ناراض ہوگئی؟

جواب: حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے کی وجہ سے۔

سوال نمبر 34: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نجاشی کو اپنی قوم کی ناراضگی کے نتیجے کے بارے میں کیا بتایا؟

جواب: ”ہماری قوم نے ہم پر ظلم وستم ڈھائے اور ہمیں دین سے پھیرنے کے لیے سزائیں دیں۔ ہم نے ان کے ظلم وستم سے تنگ آکر آپ کے ملک میں پناہ لی تاکہ ہم امن سے رہ سکیں“۔

سوال نمبر 35: نجاشی کے سوال پر حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے کیا کہا؟

جواب: ”اے بادشاہ! ہم جاہل تھے، بتوں کو پوجتے تھے، مردار کھاتے تھے، برائیاں کرتے تھے، رشتہ داریاں توڑتے تھے، ہمسائیوں سے بدسلوکی کرتے تھے۔ ہم اسی حالت میں تھے کہ اللہ نے ہم میں سے ایک رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو جن کے

اعلیٰ اخلاق، سچائی، امانت داری اور پاک دامنی کو ہم پہلے سے جانتے تھے، انہوں نے ہمیں اللہ کے سچے دین کی طرف بلایا نماز، روزہ اور زکوٰۃ کا حکم دیا اور پاک دامنی اور صلہ رحمی کی تعلیم دی اور ہم ان پر ایمان لے آئے اس وجہ سے ہماری قوم ہم سے ناراض ہوگئی، ہماری قوم نے ہم پر ظلم وستم ڈھائے اور ہمیں دین سے پھیرنے کے لیے سزائیں دیں۔ ہم نے ان کے ظلم وستم سے تنگ آ کر آپ کے ملک میں پناہ لی تا کہ ہم امن سے رہ سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ آپ کے ملک میں ہم پر ظلم نہیں کیا جائے گا"۔

سوال نمبر 36: نجاشی نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تقریر کے بعد کیا کہا؟

جواب: "تمہارے نبی اللہ کا جو کلام لائے ہیں، اس میں سے کچھ سناؤ"۔

سوال نمبر 37: حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے نجاشی کے سوال پر کون سی آیات پڑھ کر سنائیں اور نجاشی کا کیا ردعمل تھا؟

جواب: سورہ مریم کی آیات سن کر نجاشی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔

سوال نمبر 38: نجاشی نے سورہ مریم کی آیات سن کر کیا کہا؟

جواب: "اللہ کی قسم! یہ کلام اور انجیل دونوں ایک ہی چراغ کے نور ہیں"۔

سوال نمبر 39: حبشہ کے بادشاہ نجاشی نے حضرت جعفر بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی تقریر اور تلاوت سننے کے بعد قریش کو کیا جواب دیا؟

جواب: "میں ان لوگوں کو تمہارے حوالے نہیں کروں گا"۔

سوال نمبر 40: قریش کا وفد واپس جانے کے بعد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی حبشہ میں زندگی کیسی تھی؟

جواب: امن، سکون اور آزادی والی۔

سوال نمبر 41: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم مکہ مکرمہ میں اپنا گھر بار چھوڑ کر حبشہ کی طرف ہجرت کیوں کی؟

جواب: اپنے دین اور عقیدے کی حفاظت کے لیے۔

سوال نمبر 42: صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے طرز عمل سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: ایک مسلمان کو اپنے دین کی حفاظت کے لیے جان و مال کی قربانی دینے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(دو، 19، پہلی، کلام، پانچویں)

الف۔ اُولیٰ کا معنیٰ ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور ثانیہ کا معنیٰ ہے دوسری۔

ب۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے نبوت کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔سال حبشہ کی طرف ہجرت کی۔

ج۔ دوبارہ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی تعداد 83 اور صحابیات کی تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔تھی۔

د۔ کفار کی طرف سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔رُکنی کلام وفد حبشہ کے بادشاہ نجاشی کے پاس آیا۔

ہ۔ اللہ کی قسم! یہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اور انجیل مقدس دونوں ایک ہی چراغ کے نور ہیں۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی پہلی جماعت کے امیر	اعلیٰ اخلاق، سچائی، امانت اور پاک دامنی کو ہم پہلے سے جانتے تھے۔
”اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت کرے	مسلمانوں کی بات سننے کا فیصلہ کیا۔
اللہ نے ہم میں سے ایک رسول چنا، جن کے	حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ تھے۔
حبشہ کے بادشاہ کا نام اصحمہ تھا اور	نجاشی اس کا لقب تھا۔
نجاشی نے یکطرفہ فیصلہ دینے کے بجائے	وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت ہی جگہیں اور وسعت رزق پائے گا۔“

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف۔ حبشہ کا نیا نام یوگنڈا ہے۔ [ ]

ب۔ صحابہ کرام اور صحابیات رضی اللہ عنہم نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے حکم پر ہجرت حبشہ کی۔ [ ]

ج۔ حبشہ کی طرف ہجرت کرنے والے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے دوسرے قافلے کے امیر حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ تھے۔ [ ]

د۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے دین اور عقیدہ کی حفاظت کیلیے حبشہ کی طرف ہجرت کی۔ [ ]

ہ۔ سورۃ مریم کی آیات سن کر نجاشی کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے۔ [ ]





سبق نمبر 04

شعب ابی طالب

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

* شِعبِ ابی طالب کا تعارف حاصل کر سکیں۔
* شِعبِ ابی طالب میں محصورین کی مشکلات سے آگاہ ہو سکیں۔
* شِعبِ ابی طالب میں حضرت ابوطالب کے کردار سے آگاہ ہو سکیں۔
* محصورین کے لیے اللہ تعالی کی مدد سے آگاہ ہو سکیں۔

سبق نمبر 04

شِعب ابی طالب

مختصر سوالات

سوال نمبر 1: شِعب کسے کہتے ہیں؟

جواب: عربی زبان میں دو پہاڑوں کے درمیان خالی جگہ کو شِعب کہتے ہیں۔

سوال نمبر 2: دو پہاڑوں کے درمیان خالی جگہ کو اردو میں کیا کہتے ہیں؟

جواب: گھاٹی۔

سوال نمبر 3: شِعب ابی طالب کسے کہتے ہیں؟

جواب: مکہ مکرمہ میں دو پہاڑوں کے درمیان خالی جگہ بنو ہاشم کی ملکیت تھی حضرت ابو طالب بنو ہاشم کے سردار تھے، اس لیے اس جگہ کو شِعب ابی طالب کہتے ہیں۔

سوال نمبر 4: شِعب ابی طالب کہاں واقع ہے؟

جواب: شِعب ابی طالب کوہ صفا اور مروہ کے درمیان واقع ہے۔

سوال نمبر 5: شِعب ابی طالب والے واقعے کے وقت حضور ﷺ کو اسلام کی دعوت دیتے ہوئے کتنا عرصہ گزر چکا تھا؟

جواب: چھ سال۔

سوال نمبر 6: آپ ﷺ دعوت و تبلیغ کے پہلے چھ سال کیسے گزرے؟

جواب: آپ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا حتیٰ کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کی ایک بڑی تعداد

اپنے گھر بار چھوڑ کر حبشہ کی طرف ہجرت کرنے پر مجبور ہوگئی۔

سوال نمبر 7: کیا کفار کے ظلم وستم کی وجہ سے لوگوں نے اسلام قبول کرنا چھوڑ دیا؟

جواب: جی نہیں! بلکہ مشکلات کے باوجود مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ ہو رہا تھا۔

سوال نمبر 8: اسلام قبول کرنے والے نئے حضرات میں کون سی شخصیات شامل تھیں؟

جواب: ان میں حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ جیسے بہادر حضرات شامل تھے۔

سوال نمبر 9: کیا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکلات کی وجہ سے دعوت اسلام کا کام چھوڑ دیا تھا؟

جواب: جی نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم ثابت قدمی کے ساتھ دعوت اسلام کے کام کو آگے بڑھا رہے تھے۔

سوال نمبر 10: کفار کے مزید پریشان ہونے اور انتہائی قدم اٹھانے کی کیا وجہ تھی؟

جواب: مسلمانوں کی تعداد میں مسلسل اضافہ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ثابت قدمی سے دعوت کے کام کو آگے بڑھانا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارادے میں کسی قسم کی کمزوری نہ آنا۔

سوال نمبر 11: کفار نے کس جگہ اکٹھے ہو کر بنو ہاشم کے خلاف انتہائی ظالمانہ معاہدہ کیا؟

جواب: وادی محصب میں۔

سوال نمبر 12: کفار نے آپس میں کس بات پر اتفاق کیا؟

جواب: انہوں نے آپس میں اس بات پر اتفاق کیا کہ جب تک حضرت ابو طالب اپنے بھتیجے کو قتل کرنے کے لیے ہمارے حوالے نہ کر دیں اس وقت تک ان کے قبیلے میں شادی بیاہ کریں گے، نہ ہی ان کے ساتھ خرید و فروخت کریں گے اور نہ ان کے ساتھ کسی قسم کا کوئی تعلق رکھیں گے۔

سوال نمبر 13: کفار نے ظالمانہ قول و قرار پر مشتمل تحریر کہاں اور کیوں لگائی؟

جواب: یہ تحریر خانہ کعبہ میں لٹکائی گئی تاکہ اس تحریر کی اہمیت ہر کوئی جان لے۔

سوال نمبر 14: معاہدہ کے نتیجے میں حضرت ابو طالب نے کیا کیا؟

جواب: اپنے سارے خاندان کو شِعب ابی طالب میں جمع کر لیا۔

سوال نمبر 15: اس معاہدے کے معاملے میں کس نے بنو ہاشم کا ساتھ دیا؟

جواب: بنو مطلب۔

سوال نمبر 16: بنو ہاشم میں سے کون سا شخص تھا جس نے مشرکین کا ساتھ دیا؟

جواب: ابولہب۔

سوال نمبر 17: بائیکاٹ کے نتیجے میں بنو ہاشم کو کن حالات کا سامنا کرنا پڑا؟

جواب: انتہائی مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑا، مشرکین ان تک کسی چیز کو نہیں پہنچنے دیتے تھے۔

سوال نمبر 18: کفار نے پہرہ کس لیے لگایا؟

جواب: کوئی شخص بنو ہاشم کو کھانے پینے کی چیزیں فروخت نہ کر سکے حالات اس قدر سخت ہو گئے کہ بعض اوقات ان لوگوں کو درختوں کے پتے کھانے پڑ گئے۔

سوال نمبر 19: بنو ہاشم اور بنو مطلب نے کیسے سخت حالات کا مقابلہ کیا؟

جواب: بہادری سے مقابلہ کیا اور کفار کے سامنے جھکنے سے انکار کر دیا۔

سوال نمبر 20: شِعب ابی طالب میں بنو ہاشم اور بنو مطلب کا محاصرہ کتنا عرصہ جاری رہا؟

جواب: تین سال۔

سوال نمبر 21: حضور ﷺ نے معاہدے کے بارے میں حضرت ابو طالب کو کیا بات بتائی؟

جواب: "قریش نے جو معاہدہ خانہ کعبہ میں لٹکایا ہے اسے دیمک نے چاٹ لیا ہے اور صرف اللہ تعالی کا نام بچا ہے"۔

سوال نمبر 22: معاہدے کو دیمک کے چاٹ لینے کی اطلاع قریش کو دینے کے لیے حضرت ابو طالب کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: حرم میں۔

سوال نمبر 23: کون سے لوگ ظالمانہ معاہدے کے خلاف آواز اٹھانے کا فیصلہ کر چکے تھے؟

جواب: قریش کے کچھ انصاف پسند لوگ۔

سوال نمبر 24: قریش میں سے کس نے ظالمانہ معاہدے کے خلاف آواز اٹھانے کی ابتدا کی؟

جواب: ہشام بن عمرو نے اور کچھ مزید لوگوں نے اس کا ساتھ دیا۔

سوال نمبر 25: حضرت ابو طالب کے علاوہ اور کون لوگ ظالمانہ معاہدہ ختم کرنے کی بات کرنے حرم میں پہنچے؟

جواب: قریش کے کچھ انصاف پسند لوگ۔

شعب ابی طالب

سوال نمبر 26: قریش کے کچھ انصاف پسند لوگوں نے حرم میں کیا بات کی؟

جواب: ظالمانہ معاہدے کو ختم کرنے کی بات کی۔

سوال نمبر 27: حرم میں حضرت ابو طالب نے کیا کہا؟

جواب: ”اگر میرے بھتیجے کی بات سچ نہ ہو تو میں اسے تمہارے حوالے کر دوں گا۔“

سوال نمبر 28: معاہدے کے بارے میں حضور ﷺ کی بات کیسے سچ ثابت ہوئی؟

جواب: جب خانہ کعبہ کے اندر سے معاہدے کی تحریر کو اتار کر لایا گیا تو واقعی اس کو دیمک چاٹ چکی تھی البتہ اللہ تعالیٰ کا نام محفوظ تھا۔

سوال نمبر 29: ظالمانہ معاہدہ کیسے ختم ہوا؟

جواب: جب یہ بات ثابت ہوگئی کہ اللہ تعالیٰ کے نام کے علاوہ معاہدے کی تحریر کو دیمک چاٹ چکی ہے تو معاہدہ خود بخود ختم ہو گیا اور بنو ہاشم محاصرے سے باہر آ گئے۔

سوال نمبر 30: حضور ﷺ نے کس مقصد کے لیے ہر مشکل اور مصیبت میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے۔

سوال نمبر 31: شِعب ابی طالب میں محاصرے کے واقعے کی روشنی میں ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: کسی بھی حالت میں صبر و استقامت کا دامن نہ چھوڑیں۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

(ابولہب، محاصرہ، اللہ تعالیٰ، وادیٔ محصب، صفا اور مروہ۔)

الف۔ شِعب ابی طالب کوہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے درمیان واقع ہے۔

ب۔ کفار نے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں بنو ہاشم کے خلاف معاہدہ کیا۔

ج۔ بنو ہاشم میں سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے کفار کا ساتھ دیا۔

د۔ شِعب ابی طالب میں بنو ہاشم کا۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تین سال تک تک بائیکاٹ جاری رہا۔

ہ۔ دیمک نے معاہدے کی تحریر کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے نام کے علاوہ کچھ بھی نہ چاٹ لیا تھا۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
شعب ابی طالب میں بنو ہاشم کے محاصرے کا واقعہ	اس وقت تک بنو ہاشم کا مکمل بائیکاٹ رہے گا۔
کفار نے ظالمانہ قول و قرار پر مشتمل تحریر خانہ کعبہ میں اس لیے لٹکائی	حضور ﷺ کی نبوت کے چھ سال بعد پیش آیا۔
کفار نے آپس میں اتفاق کیا کہ جب تک حضور ﷺ کو قتل کرنے کے لیے ہمارے حوالے نہ کر دیا جائے	کوئی شخص بنو ہاشم کو کھانے پینے کی چیزیں فروخت نہ کر سکے۔
کفار نے پہرہ اس لیے لگایا تا کہ حضور ﷺ کا پیغام لوگوں تک پہنچانے کے لیے	ہر مشکل اور مصیبت میں ثابت قدمی کا مظاہرہ کیا۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ✅ اور غلط کے سامنے ❌ کا نشان لگائیں۔

الف۔ مکہ مکرمہ میں دو پہاڑوں کے درمیان خالی جگہ بنو ہاشم کی ملکیت تھی۔ [ ]

ب۔ معاہدے کے بعد حضرت ابو طالب نے اپنے سارے خاندان کو شعب ابی طالب میں جمع کر لیا۔ [ ]

ج۔ ظالمانہ معاہدے کے بعد بنو مطلب نے بنو ہاشم کا ساتھ دیا۔ [ ]

د۔ بائیکاٹ کی وجہ سے مشرکین نے بنو ہاشم تک کوئی چیز نہیں پہنچنے دی۔ [ ]

ہ۔ معاہدے کے بعد بنو ہاشم کے دوسرے لوگوں کے ساتھ شادی اور خرید و فروخت پر بھی پابندی لگ گئی۔ [ ]



سبق نمبر 05

عام الحزن

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

* عام الحُزن کا معنٰی و مفہوم بیان کر سکیں۔
* نبی کریم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی زندگی میں حضرت ابوطالب اور حضرت خدیجہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہَا کے کردار سے واقف ہو سکیں۔

سبق نمبر

عامُ الحُزن

05

مختصر سوالات

سوال نمبر 01: عربی زبان میں "عام" کا کیا معنیٰ ہے؟

جواب: سال۔

سوال نمبر 02: عربی زبان میں "حزن" کا معنیٰ کیا ہے؟

جواب: غم۔

سوال نمبر 03: عامُ الحزن کا کیا مطلب ہے؟

جواب: غم کا سال۔

سوال نمبر 04: نبی اکرم ﷺ کو کب دو عزیز ہستیوں کی جدائی کا غم سہنا پڑا؟

جواب: نبوت کے دسویں سال۔

سوال نمبر 05: حضور ﷺ کی نبوت کے دسویں سال کو عام الحزن یعنی غم کا سال کیوں قرار دیا گیا؟

جواب: دو عزیز ہستیوں کی جدائی کی وجہ سے۔

سوال نمبر 06: حضور ﷺ نے نبوت کے دسویں سال کو عام الحزن قرار دیا؟

جواب: حضرت ابو طالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی جدائی کی وجہ سے۔

سوال نمبر 07: حضرت ابو طالب سے حضور ﷺ کا کیا رشتہ تھا؟

جواب: چچا تھے۔

سوال نمبر 08: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے حضور ﷺ سے کیا رشتہ تھا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ کی پہلی بیوی تھیں۔

سوال نمبر 09: حضرت ابو طالب نے کیسے حضور ﷺ کی پرورش کی؟

جواب: نہایت محبت اور شفقت سے۔

سوال نمبر 10: حضرت ابو طالب نے کب آپ ﷺ کا ساتھ دیا؟

جواب: نبوت کے اعلان کے بعد جب آپ ﷺ نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا شروع کیا۔

سوال نمبر 11: حضرت ابو طالب نے کن حالات میں آپ ﷺ کا ساتھ دیا؟

جواب: کفار کی شدید مخالفت کے باوجود۔

سوال نمبر 12: حضرت ابو طالب نے کب تک حضور ﷺ کا ساتھ دیا؟

جواب: زندگی کے آخری دم تک۔

سوال نمبر 13: قریش حضور ﷺ کے خلاف انتہائی قدم اٹھانے سے کیوں ڈرتے تھے؟

جواب: حضرت ابو طالب کی حمایت کی وجہ سے۔

سوال نمبر 14: حضرت ابو طالب کب اس دنیا سے رخصت ہوئے؟

جواب: شعب ابی طالب میں محاصرے کے خاتمے کے بعد جلدی۔

سوال نمبر 15: حضور ﷺ کو کس چیز نے بے حد غمزدہ کر دیا؟

جواب: چچا جان کی جدائی نے۔

سوال نمبر 16: حضرت ابو طالب کی وفات کے کتنے عرصہ بعد آپ ﷺ کی پہلی بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اس دنیا سے رخصت ہوئیں؟

جواب: کچھ ہی دنوں بعد۔

سوال نمبر 17: کون سی شخصیت حضور ﷺ کے لیے بہت بڑا سہارا تھیں؟

جواب: اُمّ المومنین حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال نمبر 18: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کیسے حضور ﷺ کے لیے سہارا تھیں؟

جواب: وہ آپ ﷺ کے ہر دکھ درد میں برابر کی شریک تھیں۔

سوال نمبر 19: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کے لیے کیا قربانی دی؟

جواب: اپنا سارا مال واسباب قربان کر دیا۔

سوال نمبر 20: جب لوگوں نے حضور ﷺ کا انکار کیا تو کون ان پر ایمان لایا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔

سوال نمبر 21: جب لوگوں نے حضور ﷺ کو جھٹلایا تو کس نے ان کی تصدیق کی؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال نمبر 22: جب لوگوں نے حضور ﷺ کو محروم کیا تو کس نے ان کو اپنے مال میں شریک کیا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے۔

سوال نمبر 23: اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد ﷺ کو کس بیوی سے اولاد دی؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا سے۔

سوال نمبر 24: حضور ﷺ نے حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ایمان لانے اور ان کی قربانی کے بارے میں کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: ”جس وقت لوگوں نے میرا انکار کیا وہ مجھ پر ایمان لائیں، جب لوگوں نے مجھے جھٹلایا تو انہوں نے میری تصدیق کی، جس وقت لوگوں نے مجھے محروم کیا انہوں نے مجھے اپنا مال میں شریک کیا اور اللہ نے مجھے ان سے اولاد دی“۔

سوال نمبر 25: حضور ﷺ کا حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے ایمان لانے اور قربانی کے بارے میں فرمان، حدیث مبارکہ کی کس کتاب میں مذکور ہے؟

جواب: مسند احمد، حدیث نمبر: 10560۔

سوال نمبر 26: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ کی رفاقت میں کتنا عرصہ گزارا؟

جواب: 25 سال۔

سوال نمبر 27: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی کس طرح خدمت کی؟

جواب: انہوں نے آپ ﷺ کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہ اٹھا رکھی اور ہر مشکل میں غم گساری کی۔

سوال نمبر 28: کس چیز نے حضور ﷺ کے غم میں مزید اضافہ کر دیا؟

جواب: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی جدائی نے۔

سوال نمبر 29: کیا حضور ﷺ نے اپنی پہلی زوجہ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی جدائی کی وجہ سے اسلام کی تبلیغ کا کام روک دیا؟

جواب: جی نہیں، آپ ﷺ نے تبلیغ کا کام پھر بھی جاری رکھا۔

سوال نمبر 30: عام الحزن یعنی غم کے سال سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہو جائیں، انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔

سوال نمبر 31: انتہائی مشکل حالات میں حضور ﷺ نے کیا طرز عمل اختیار کیا؟

جواب: انتہائی مشکل حالات میں بھی آپ ﷺ نے تبلیغ کے فرض کو ترک نہیں کیا۔

سوال نمبر 32: جب مکّہ کے اکثر لوگوں نے حضور ﷺ کی بات سننے سے انکار کر دیا تو آپ ﷺ کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: اسلام کی تبلیغ کے لیے طائف تشریف لے گئے۔

سوال نمبر 33: آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ کے لوگوں کی طرف سے مثبت جواب نہ ملنے کے بعد طائف کا ہی رخ کیوں کیا؟

جواب: عرب میں مکہ مکرمہ کے قریش کے بعد طائف کے لوگ اثر و رسوخ والے تھے۔

سوال نمبر 34: حضور ﷺ کا مکہ مکرمہ کے بعد تبلیغ کے لیے طائف جانا کس بات کی دلیل ہے؟

جواب: آپ ﷺ کے عزم و ہمت کی۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(حضرت ابو طالب، طائف، اسلام، غم کا سال، اللہ تعالیٰ، حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا۔)

الف: عام الحزن کا مطلب ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

ب: ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے حضور ﷺ کو اپنے مال میں شریک کیا۔

ج: نبوت ملنے کے بعد آپ ﷺ نے لوگوں کو ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی طرف بلانا شروع کیا۔

د: قریش ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کی وجہ سے حضور ﷺ کے خلاف انتہائی قدم نہیں اٹھاتے تھے۔

ھ: مکہ مکرمہ کے اکثر لوگوں کے انکار کی وجہ سے حضور ﷺ تبلیغ کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تشریف لے گئے۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
دو عزیز ہستیوں کی جدائی کی وجہ سے	حضور ﷺ نے تبلیغ کا کام نہیں چھوڑا۔
حضرت ابو طالب کی وفات کے کچھ ہی دنوں بعد	تو حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا حضور ﷺ پر ایمان لائیں۔
انتہائی مشکل حالات میں بھی	نبوت کے دسویں سال کو عامُ الحُزن قرار دیا گیا
جب لوگوں نے آپ ﷺ کو جھٹلایا	انسان کو ہمت نہیں ہارنی چاہیے۔
حالات کتنے ہی مشکل کیوں نہ ہو جائیں	حضرت خدیجہؓ اس دنیا سے رخصت ہو گئیں۔

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف: عام کا معنیٰ غم اور حزن کا معنیٰ سال ہے۔ [ ]

ب: شعبِ ابی طالب کے محاصرے کے بعد جلد ہی حضرت ابو طالب اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ [ ]

ج: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے اپنا کچھ مال و اسباب اللہ تعالیٰ کی خاطر حضور ﷺ پر قربان کیا۔ [ ]

د: حضرت ابو طالب نے نہایت محبت اور شفقت سے آپ ﷺ کی پرورش کی۔ [ ]

ھ: مکہ مکرمہ کے بعد آپ ﷺ کا تبلیغ کے لیے طائف جانا آپ ﷺ کے عزم و ہمت کی دلیل ہے۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

(i) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو طالب کس طرح حضور کی مدد کیا کرتے تھے؟

جواب: _____

_____

(ii) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو طالب کی وفات کے سال کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غم کا سال کیوں قرار دیا؟

جواب: _____

_____

(iii) حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابو طالب، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اتنے پیارے کیوں تھے؟

جواب: _____

_____

(iv) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مشکل حالات میں دین کی تبلیغ کا کام نہیں چھوڑا، ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: _____

_____

(v) ہم میں سے کتنے فیصد لوگ دین کا کام سیکھ کر تبلیغ کر رہے ہیں؟

جواب: _____

_____



سبق نمبر 06

سفرِ طائف

حاصلاتِ تعلُّم:

اس سبق کی تکمیل پر آپ اس قابل ہوجائیں گے کہ:

- حضور اکرم ﷺ کے سفرِ طائف کا مقصد اور طائف کے سرداروں کے رویّے کے بارے میں جان سکیں۔
- سفرِ طائف کے واقعات پڑھ کر رسول کریم ﷺ کے صبر و تحمل اور برداشت کے بارے میں جان کر اس وصف کو اپنا سکیں۔

سبق نمبر

سفرِطائف

06

مختصرسوالات

سوال نمبر 01: حضور ﷺ تبلیغ دین کے لیے طائف کب تشریف لے گئے؟

جواب: عام الحزن کے بعد۔

سوال نمبر 02: طائف کہاں کا مشہور شہر ہے؟

جواب: عرب کا۔

سوال نمبر 03: طائف کہاں واقع ہے؟

جواب: مکہ مکرمہ کے جنوب میں تقریباً 90 کلومیٹر دور۔

سوال نمبر 04: آپ ﷺ نے کب طائف کی طرف سفر کیا؟

جواب: بعثت (نبوت) کے دسویں سال۔

سوال نمبر 05: طائف کے سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ کون تھا؟

جواب: حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ۔

سوال نمبر 06: آپ ﷺ نے یہ سفر کیسے کیا؟

جواب: پیدل چلتے ہوئے۔

سوال نمبر 07: طائف جاتے ہوئے راستے میں آپ ﷺ نے کس کو اسلام کی دعوت پیش کی؟

جواب: آپ ﷺ جس قبیلے کے پاس سے گزرے، اسے اسلام کی دعوت پیش کی۔

سفرِ طائف

سوال نمبر 08: طائف پہنچ کر آپ ﷺ کس کے ہاں تشریف لے گئے؟

جواب: طائف کے تین سرداروں کے پاس۔

سوال نمبر 09: طائف کے تین سرداروں کا آپس میں کیا رشتہ تھا؟

جواب: یہ تینوں سگے بھائی تھے۔

سوال نمبر 10: جب آپ ﷺ نے طائف کے تین سرداروں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی تو انہوں نے کیا جواب دیا؟

جواب: اسلام قبول کرنے سے انکار کر دیا۔

سوال نمبر 11: طائف کے سرداروں کے اسلام قبول کرنے سے انکار کے بعد آپ ﷺ نے کس کو اسلام کی دعوت پیش کی؟

جواب: طائف شہر کے عام لوگوں کو۔

سوال نمبر 12: کیا طائف کے عام لوگوں نے اسلام قبول کیا؟

جواب: جی نہیں! کوئی شخص آپ ﷺ کی بات سننے کو تیار نہیں تھا۔

سوال نمبر 13: طائف کے سرداروں اور عام لوگوں کے اسلام قبول کرنے سے انکار کے بعد آپ ﷺ نے اسلام کی دعوت دینا چھوڑ دی؟

جواب: جی نہیں! اس کے باوجود آپ ﷺ نے دعوتِ اسلام کا سلسلہ جاری رکھا۔

سوال نمبر 14: طائف سے واپسی پر آپ ﷺ کے ساتھ کیا واقعہ پیش آیا؟

جواب: وہاں کے شریر لڑکوں نے آپ ﷺ کو پتھر مار مار کر زخمی کر دیا۔

سوال نمبر 15: طائف کے شریر لوگوں کے پتھر مارنے کے بعد آپ ﷺ نے کہاں پناہ لی؟

جواب: ایک باغ میں۔

سوال نمبر 16: حضور ﷺ نے طائف میں کتنے دن تبلیغ کا سلسلہ جاری رکھا؟

جواب: دس دن۔

سوال نمبر 17: طائف کا باغ کس کی ملکیت تھا؟

جواب: عُتبہ اور شیبہ۔

سوال نمبر 18: عُتبہ اور شیبہ کون تھے؟

جواب: یہ دونوں بھائی حضور ﷺ کے رشتہ دار تھے۔

سوال نمبر 19: عتبہ اور شیبہ نے حضور ﷺ کو زخمی حالت میں دیکھ کر کیا کیا؟

جواب: انہوں نے اپنے غلام عداس کے ہاتھ انگور کا ایک گچھا آپ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔

سوال نمبر 20: کیا حضور ﷺ نے عداس سے انگور کا گچھا لے لیا؟

جواب: جی ہاں! آپ ﷺ نے بسم اللہ پڑھ کر انگور تناول فرمایا۔

سوال نمبر 21: عُتبہ اور شیبہ کے عداس نامی غلام نے آپ ﷺ سے کیا کہا؟

جواب: یہ کلام پڑھنا اس علاقے کے لوگوں کی عادت نہیں ہے۔

سوال نمبر 22: حضور ﷺ نے عداس سے کیا سوال کیا؟

جواب: تمہارا تعلق کس علاقے سے ہے اور تمہارا دین کیا ہے؟

سوال نمبر 23: عداس نے حضور ﷺ کے سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: ”میں نصرانی ہوں اور میرا تعلق نینوا سے ہے“۔

سوال نمبر 24: جب حضور ﷺ نے عداس کو بتایا کہ حضرت یونس علیہ السلام بھی نینوا سے تھے تو اس نے کیا بات پوچھی؟

جواب: ”آپ ﷺ انہیں کیسے جانتے ہیں“۔

سوال نمبر 25: حضور ﷺ نے حضرت یونس علیہ السلام کے بارے میں عداس کے سوال کا کیا جواب دیا؟

جواب: ”وہ میرے بھائی ہیں اور وہ بھی نبی ہیں اور میں بھی نبی ہوں“۔

سوال نمبر 26: عداس کو جب حضور ﷺ نے یہ بتایا کہ میں نبی ہوں تو اس نے کیا کیا؟

جواب: اس نے حضور ﷺ کے سر مبارک، ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا اور اسلام قبول کر لیا۔

سوال نمبر 27: طائف کے باغ میں آپ ﷺ نے کیا دعا مانگی؟

جواب: اللہ تعالیٰ سے نہایت عاجزی کے ساتھ مشکلات دور کرنے کی دعا مانگی۔

سفر طائف

سوال نمبر 28: طائف کے سفر کے دوران جب آپ ﷺ غم کی کیفیت میں تھے تو کون سا فرشتہ آپ ﷺ کے پاس آیا؟

جواب: حضرت جبرائیل علیہ السلام۔

سوال نمبر 29: حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ کون سا فرشتہ تھا؟

جواب: پہاڑوں کا۔

سوال نمبر 30: حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حضور ﷺ کو کیا کہا؟

جواب: "پہاڑوں کا فرشتہ بھی میرے ساتھ ہے، اگر آپ ﷺ حکم دیں تو اس شہر کو دونوں پہاڑوں کے درمیان پیس کر رکھ دیا جائے"۔

سوال نمبر 31: حضرت جبرائیل علیہ السلام کے جواب میں آپ ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا؟

جواب: "مجھے امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی آنے والی نسلوں سے ایسے لوگ پیدا کرے گا جو صرف ایک اللہ کی بندگی کریں گے"۔

سوال نمبر 32: حضور ﷺ کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو جواب، حدیث مبارکہ کی کس کتاب میں مذکور ہے؟

جواب: صحیح بخاری، حدیث نمبر: 3231۔

سوال نمبر 33: حضور ﷺ کا حضرت جبرائیل علیہ السلام کو جواب کس خصوصیت کی دلیل ہے؟

جواب: آپ ﷺ کے اعلیٰ کردار اور عفو و درگزر کی دلیل ہے۔

سوال نمبر 34: حضور ﷺ نے طائف والوں کے ظلم کا کیا جواب دیا؟

جواب: حضور ﷺ نے طائف والوں کے ظلم کے جواب میں ان کے خلاف بددعا کی بجائے ایک امید کا اظہار فرمایا۔

سوال نمبر 35: حضور ﷺ نے طائف والوں کے بارے میں کس امید کا اظہار فرمایا؟

جواب: امید ہے کہ ان کی اولاد ضرور اللہ تعالیٰ کا دین قبول کرے گی۔

سوال نمبر 36: سفر طائف کے واقعے سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کو برداشت کرنا انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے اور زندگی میں پیش آنے والی مشکلات پر صبر کرنا بھی ضروری ہے۔

سوال نمبر 37: اگر زندگی میں کوئی مشکل یا آزمائش آجائے تو ہمیں کیا کرنا چاہیے؟

جواب: ہمیں حق کے راستے پر قائم رہنا چاہیے۔

سوال نمبر 38: سفرِ طائف کے حوالے سے اسوۂ حسنہ کا کیا تقاضا ہے؟

جواب: ہم بھی صبر اور ثابت قدمی جیسی اعلیٰ اخلاقی صفات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں، اگر کوئی مشکل یا آزمائش آجائے تو حق کے راستے پر قائم رہیں۔

سرگرمیاں

1۔ درست لفظ کی مدد سے خالی جگہ پر کریں۔

(زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ، دین کی تبلیغ، دس، حق، عداس۔)

الف۔ حضور ﷺ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے لیے طائف تشریف لے گئے۔

ب۔ طائف کے سفر میں آپ ﷺ کے ساتھ حضرت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

ج۔ آپ ﷺ نے طائف میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دن تبلیغ کی۔

د۔ عتبہ اور شیبہ کے غلام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ نے آپ ﷺ کی خدمت میں انگور کا گچھا پیش کیا۔

ہ۔ مشکل یا آزمائش کی صورت میں ہمیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کے راستے پر قائم رہنا چاہیے۔

2۔ کالم ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
شہر طائف، مکہ مکرمہ کے جنوب میں	اسے اسلام کی دعوت دیتے تھے۔
طائف جاتے ہوئے آپ ﷺ جس قبیلے کے پاس سے گزرتے	تقریباً 90 کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے
آپ ﷺ نے طائف کے سرداروں اور عام لوگوں کے اسلام قبول کرنے سے انکار کے باوجود	بعثت کے دسویں سال فرمایا۔
اللہ تعالیٰ کی راہ میں مصائب اور مشکلات کو برداشت کرنا	انبیاء کرام علیہم السلام کی سنت ہے۔
آپ ﷺ نے سفر طائف	ان کے خلاف بد دعا کی بجائے ان کی اولاد کے اسلام قبول کرنے کی امید کا اظہار کیا

3۔ درج ذیل میں سے درست جملے کے سامنے ☑ اور غلط کے سامنے ☒ کا نشان لگائیں۔

الف۔ طائف کے تینوں سرداروں نے اسلام قبول کرنے کے ارادے کا اظہار کیا۔ [ ]

ب۔ عداس نے حضور ﷺ کے سر مبارک، ہاتھوں اور پاؤں کو بوسہ دیا اور اسلام قبول کر لیا۔ [ ]

ج۔ تمام مسلمانوں کو چاہیے کہ صبر و ثابت قدمی جیسی اعلیٰ اخلاقی صفات کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ [ ]

د۔ حضرت جبرائیل علیہ السلام کے ساتھ بادلوں کا فرشتہ تھا۔ [ ]

ہ۔ حضرت یونس علیہ السلام کا تعلق نینوا سے تھا۔ [ ]

4۔ مختصر جواب دیں۔

i: حضور ﷺ نے طائف کے لوگوں کے ظلم کیوں برداشت کیا؟

جواب: _____ _____

_____

ii: طائف میں اسلام کی تبلیغ و مشکلات کو دور کرنے کے لیے حضور ﷺ نے کیا کیا؟

جواب: _____ _____

_____